

خیبر پختونخوا ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کے قیام کا قانون مجریہ 1989ء

خیبر پختونخوا کا (قانون نمبر IV مجریہ 1989ء)

فہرست مضامین.

افتتاحیہ.

شقات.

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ.
2. تعریفات.
3. ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کا قیام.
4. کمیٹی کے افعال.
5. انتظامی منظوری اور منصوبے کی بجا آوری تعمیل.
6. کمیٹی کے اجلاس.
7. کورم.
8. گوشوارے اور تفصیلات.
9. ملازمین رٹائف.
10. فوقیتی عمل رائر
11. منسوخ.

خیبر پختونخوا ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کے قیام کا قانون مجریہ 1989ء
 خیبر پختونخوا کا (قانون نمبر IV مجریہ 1989ء)
 ایک قانون.

افتتاحیہ

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں مقامی سطح پر ترقیاتی سرگرمیوں کی مناسب منصوبہ بندی اور نگرانی کے لیے قانون کو فراہم کیا جائے۔
 اس کا نفاذ درج ذیل طریقے سے ہوگا۔

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:- (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا ضلعی ترقیاتی مشاورتی

کمیٹیوں کے قانون مجریہ 1989ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ خیبر پختونخوا کے تمام صوبہ پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. تعریفات:- اس قانون میں استعمال کئے گئے الفاظ کے سیاق و سباق سے ہٹ کر اگر کوئی اور

مطلب ہو تو۔

(الف) ”چیئرمین“ سے مراد کمیٹی کا چیئرمین جس کی تقرری دفعہ 3 کے تحت کی گئی ہو۔

(ب) ”وزیر اعلیٰ“ سے مراد خیبر پختونخوا کا وزیر اعلیٰ ہے۔

(پ) ”کمیٹی“ سے مراد، سلیکشن 3 کے تحت بنائی گئی متعلقہ ضلع کی ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی ہے۔

(ت) ”محکمہ اور ذیلی محکمہ“ کے معنی خیبر پختونخوا کے قواعد انصرام

کار 1985ء میں ان کو تفویض کئے گئے کے معنوں میں ہی سمجھے جائیں گے۔

- (ٹ) ”حکومت“ سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔
- (ث) ”رکن“ سے مراد کمیٹی کا رکن ہے۔
- (ج) ”پرائیویٹ ڈائریکٹر“ ”ناظم منصوبہ“ سے مراد حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا کوئی بھی آفیسر۔
- (چ) ”سیکرٹری“ سے مراد کمیٹی کا سیکرٹری اور
- (ح) ”سیکشن“ سے مراد اس قانون کا سیکشن ردفعہ۔

3. ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کا قیام:- ہر ضلع میں فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائیگی جو کہ ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کے نام سے موسوم ہوگی، پر مشتمل ہوگی۔

- (الف) صوبائی اسمبلی کے متعلقہ ضلع کے تمام اراکین،
- (ب) حکومت کی طرف سے تصریح کردہ ایسا کوئی دوسرا نامزد کردہ منتخب نمائندہ بطور Co-opted رکن
- (پ) ضلعی سطح پر کمیٹی کے لیے اداروں کے سربراہوں کی ماہرانہ رائے کے لیے بطور Co-opted نمائندہ شامل کروانا۔

(2) ایک Co-opted رکن کو کمیٹی کے غور و غرض میں رائے دینے کا کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

(3) وزیر اعلیٰ کمیٹی کے ارکان میں سے کسی ایک رکن کی بطور چیئرمین تقرری کرے گا۔ جو وزیر اعلیٰ کی صوابدید تک رہے گا۔

(4) کمیٹی اتفاق رائے سے تمام فیصلے کر سکتی ہے لیکن جہاں سب متفق نہ ہوں تو ذیلی دفعہ 2 کی مندرجات کثرت رائے سے فیصلہ کیا جائے گا، بشرطیکہ اگر ووٹ دونوں طرف برابر ہوں تو چیئرمین کے پاس حتمی ووٹ ہوگا۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ جہاں ایک ممبر کو صوبے کی ترقیاتی منصوبوں میں حصہ مختص ہو یا منظور شدہ منصوبوں کو کوٹے کے مطابق تقسیم کرنا مقصود ہو ایسی صورت میں رائے لینے کے لیے کسی بھی قسم کی مشاورت کی ضرورت نہیں ہوگی اور یہ متعلقہ رکن (ممبر) کا صوابدیدی اختیار ہوگا جیسی بھی صورت ہو اپنے حلقے کے منصوبوں کی جگہ کا انتخاب کرنے یا منصوبے کا تعین کرنے کا اختیار ہوگا۔

(5) کمیٹی کی طرف سے اٹھایا گیا کوئی بھی قدم یا طریقہ کار صرف کسی اسمی کی موجودگی، یا کمیٹی کی بناوٹ تشکیل میں فرق کی بنیاد پر خلاف قانون نہیں ہوگا۔

4. کمیٹی کے افعال: (1) کمیٹی منصوبہ بندی اور سفارش کرے گی۔

- (i) ضلع کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (اے ڈی پی) کے لیے تجاویز بنانا اور اسے محکمہ منصوبہ بندی اور ترقیات کی طرف بھیجنا۔
- (ii) دیہی ترقیاتی پروگرام کے تحت یونین کونسل کے علاوہ ایسے منصوبوں کی فہرستیں جن پر ابھی عملدرآمد ہوتا ہے بشرطیکہ اس فہرست میں وہ منصوبے شامل ہوں جن کو سرمایہ وفاق نے اس مقصد کے لیے منظوری دی ہو یا مہیا کی ہو۔

(iii) مندرجہ ذیل سیکٹرز ذیلی سیکٹرز کے لیے حکومت کے طے شدہ منصوبہ بندی پیمانے کے مطابق منصوبہ کے لیے جگہ اور انتخاب کا تعین۔

- (الف) پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز۔
 (ب) دیہی مراکز صحت (بنیادی صحت مراکز اور دیہی صحت مراکز کی تشکیل کا قیام)
 (ج) پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ (دیہی منصوبہ برائے صحت و صفائی و حفظان صحت اور پینے کے پانی کی فراہمی)

- (iv) مقامی سالانہ ترقیاتی منصوبوں میں بشمول گاؤں میں بجلی کی فراہمی کے لیے جگہ کی نشاندہی کرنا، اور
 (v) متعلقہ ضلعوں میں اشیاء خوراک کے گودام (ڈپو) کا تعین کرنا۔

(2) کمیٹی ایسے منصوبوں کی جو کہ ضلعی ترقیاتی پروگرام سے منظور شدہ ہوں گی کارکردگی اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے معیادی رو قفے و قفے سے نظر ثانی کی ذمہ دار ہوگی۔

5. منصوبوں کی انتظامی منظوری اور بجا آوری تکمیل: سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل تمام دیگر منصوبے جو کمیٹی کے مشورے / صلاح سے مشروط ہوں گی انتظامی منظوری لینی ہوگی اور محکمے کی طرف سے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق سرکاری محکموں سے یا جیسے حکومت چاہے انکی تکمیل کرانی ہوگی۔ بشرطیکہ ضلعی مقامی فنڈ ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کے دائرہ اختیار میں نہیں ہوگا۔

6. کمیٹی کے اجلاس: (1) اس قانون کے تحت چیزیں اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لیے جب مناسب سمجھے کمیٹی کے اجلاس کو بلا سکتا ہے۔ بشرطیکہ ہر دو ماہ میں کم از کم ایک اجلاس منعقد ہوگا۔

(2) چیزیں جب مناسب سمجھے کسی بھی تاریخ اور کسی بھی وقت اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ اگر دوسری کوئی ہدایت نہ ہو تو ایسے تمام اجلاس ضلعی صدر دفتر میں کمیٹی کے چیزیں کے دفتر میں یا کمیٹی کے سیکرٹری کے دفتر میں ہونگے، یا جیسی بھی صورت ہو۔

(3) سیکرٹری اجلاس کے دن، وقت اور جگہ کے بارے میں بذریعہ اطلاع نامہ سب کو مطلع کرے گا۔ اطلاع نامے کیساتھ اجلاس کی کارروائی لازمی ہمراہ ساتھ ہونی چاہیے۔ (جو بعد ازیں کارروائی نامہ ریاداشت نامہ کہلائے گا۔)

(4) اجلاس کا ایجنڈا کم از کم تین دن پہلے ارکان کو بھیجا جائے گا۔

7. کورم: (1) یہ تمام ارکان کے لیے لازم ہوگا کہ وہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں۔ جب کبھی کوئی رکن معقول وجہ کے باعث اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتا تو وہ چیزیں کو اپنی ایسی مجبوری سے باخبر رہ کر خبردار کرے گا۔

(2) کوئی بھی کارروائی اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک کہ کمیٹی کے پورے ارکان کا ایک تہائی ارکان اجلاس کی مکمل کارروائی میں موجود نہ ہوں۔ بشرطیکہ جب ارکان کی پوری تعداد کا ایک تہائی اگر دو سے کم ہوں تب کورم کا قیام کم از کم دو ارکان کر سکیں گے۔

(3) مذکورہ بالا دفعات کے برعکس اجلاس میں کسی رکن کی غیر حاضری کی وجہ کمیٹی کا کوئی بھی کارروائی یا فیصلہ کا عدم نہیں ہوگا۔

8. گوشوارے اور تفصیلات: کمیٹی یا حکومت دفعہ 4 کے تحت کسی منصوبے یا پروجیکٹ کی گوشواروں تفصیلات یا تجنیضوں یا دیگر معلومات یا منصوبے یا پروجیکٹ سے متعلقہ کوئی روداد (رپورٹ) کا مطالبہ پایہ تکمیل تک پہنچانے والے ادارے سے کر سکتی ہے۔

9. ملازمین رشتاف: کمیٹی کو اس کی کارکردگی اور کام میں محکمہ مقامی اور دیہی ترقیاتی ادارے کے اسٹنٹ ڈائریکٹر (یا حکومت کی طرف سے تقرر کردہ کوئی بھی دوسرا آفیسر/کمیٹی کے سیکرٹری) سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے گا۔ اور دیگر تمام افسران اور ہلکار جو اسٹنٹ ڈائریکٹر کے دفتر کے ہوں اس قانون کے دائرے کار میں رہتے ہوئے کمیٹی کو اسکی کارکردگی اور کام میں تعاون فراہم کریں گے۔

10. فوقیتی عمل رائر: اس قانون کی دفعات ہو جو درانج الوقت کسی بھی قانون پر فوقیت رکھتے ہیں۔
(2) **قواعد بنانے کا اختیار:** اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

11. تمنیخ: درج ذیل قوانین بذریعہ ہذا منسوخ کی جاتی ہیں۔
(i) خیبر پختونخوا (ضلعی منصوبہ بندی اور ترقیاتی مشاورتی کمیٹی کے قیام) کا قانون مجریہ 1987ء (خیبر پختونخوا 1987ء کا قانون نمبر VII) اور
(ii) خیبر پختونخوا ضلعی ترقیاتی مشاورتی کمیٹی آرڈیننس 1989ء (خیبر پختونخوا آرڈی نینس نمبر III مجریہ 1989ء)